(امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب ”فیضانِ رمضان“ سے لئے گئے مواد کی پہلی قسط)

انوارِ فیضانِ رمضان

• ماہِ نزولِ قرآن 02
• مہینوں کے نام کی وجہ 02
• رَمَضانُ المبارک کے چار نام 08
• جنت میں آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس کی بشارت 12
• بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں 15

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فَضائلِ رَمَضان شَریف

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے مگرآپ ہمّت کرکے **فیضانِ رَمَضان** (ہرسال شعبانُ الْمُعظّم میں) **مکمّل پڑھ لیجئے** اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ تقرُّب نشان ہے: بے شک بروزِ قِیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرُود بھیجے۔ (ترمذی ج٢ ص٢٧ حدیث ٤٨٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خُدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے کروڑہا کروڑ اِحسان کہ اُس نے ہمیں **ماہِ رَمَضان** جیسی عظیمُ الشّان نعمت سے سرفراز فرمایا۔ ماہِ رَمَضان کے فَیضان کے کیا کہنے! اس کی تو ہر گھڑی رَحمت بھری ہے، رَمَضانُ الْمبارَک میں ہرنیکی کا ثواب 70 گُنا یا اس سے بھی زیادہ ہے۔ (مراۃ ج٣ ص١٣٧) نَفْل کا ثواب فَرض کے برابر اور فَرض کا ثواب 70 گُنا کردیا جاتا ہے، عَرش اُٹھانے والے فِرِشتے روزہ داروں کی دُعا پر آمین کہتے ہیں اور فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے مُطابِق: **"رَمَضان کے روزہ دار کیلئے مچھلیاں اِفْطار تک دُعائے مَغْفِرت کرتی رہتی ہیں۔"**

(اَلتَّرغیب والتَّرهیب ج٢ ص٥٥ حدیث ٦)

عبادت کا دروازہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: ''روزہ عبادت کا دروازہ ہے۔''

(اَلْجامِعُ الصَّغِیر ص۱٤٦ حدیث۲٤۱٥)

نُزولِ قراٰن

اِس ماہِ مُبارک کی ایک خُصوصیَّت یہ بھی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اِس میں قراٰنِ پاک نازِل فرمایاہے۔ چُنانچِہ پارہ 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَہ آیت 185 میں مُقدَّس قراٰن میں خُدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالی شان ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُؕ وَ مَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَ لَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ٘ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(۱۸۵)

ترجَمۂ کنزُالایمان: رَمَضان کا مہینا، جس میں قراٰن اُترا، لوگوں کے لئے ہدایت اور رَہنُمائی اور فیصلے کی روشن باتیں، تو تم میں جوکوئی یہ مہینا پائے ضَرور اِس کے روزے رکھےاور جو بیمار یا سَفر میں ہو،تو اُتنے روزے اور دِنوں میں۔ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) تم پر آسانی چاہتا ہے اورتم پر دُشواری نہیں چاہتا اور اِس لئے کہ تم گنتی پوری کرواور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی بڑائی بولو اِس پر کہ اُس نے تمہیں ہِدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو۔

مہینوں کے نام کی وجہ

رَمَضان، یہ ''رَمَضٌ'' سے بنا جس کے معنٰی ہیں ''گرمی سے جلنا۔'' کیونکہ جب مہینوں کے نام قدیم عَربوں کی زبان سے نَقل کئے گئےتو اس وَقت جس قسم کا موسِم تھا اس کے مُطابِق مہینوں کے نام رکھدے گئے اِتّفاق سے اس وَقت رَمَضان سخت گرمیوں میں آیا تھا اسی لئے یہ نام رکھدیا گیا۔ (اَلنِّھایَۃ لِابنِ الْاَثیر ۲ ص ۲٤۰) حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں:

www.dawateislami.net

بعض مُفسّرین رَحِمَھُمُ اللّٰہُ المُبِین نے فرمایا کہ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو جس موسم میں جو مہینا تھا اُسی سے اُس کا نام ہوا۔ جو مہینا گرمی میں تھا اُسے **رَمَضان** کہہ دیا گیا اور جو موسمِ بہار میں تھا اُسے **ربیعُ الاوّل** اور جو سردی میں تھا جب پانی جَم رہا تھا اُسے **جُمادَی الاُولٰی** کہا گیا۔ (تفسیرِ نعیمی ج ۲ ص ۲۰۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سُرخ یاقوت کا گھر

حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید خُدری رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے: مکّی مَدَنی سلطان، رَحمتِ عالمیان صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: ''جب ماہِ رَمَضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخری رات تک بند نہیں ہوتے۔ جو کوئی بندہ اس ماہِ مُبارک کی کسی بھی رات میں نَماز پڑھتا ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کے ہر سَجدے کے عِوض (یعنی بدلے میں) اُس کے لئے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنّت میں سُرخ **یاقوت کا گھر** بناتا ہے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضان کا **پہلا روزہ** رکھتا ہے تو اُس کے سابِقہ گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں، اور اُس کیلئے صُبح سے شام تک 70 **ہزار فِرِشتے** دُعائے مَغفِرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دِن میں جب بھی وہ سَجدہ کرتا ہے اُس کے ہر سَجدے کے بدلے اُسے (جنّت میں) ایک ایک ایسا دَرَخت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں (گھوڑے) سُوار **پانچ سو** بَرَس تک چلتا رہے۔'' (شُعَبُ الایمان ج ۳ ص ۳۱۴ حدیث ۳۶۳۵ مُلَخَّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نابینا بھانجی بینا ہوگئی (مدنی بہار)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت حاصل ہونے کی صورت میں **ماہِ رَمَضانُ المُبارَك** کی بَرَکتیں لوٹنے کا بَہُت ذِہن بنتا ہے ورنہ بُری صُحبتوں میں رہ کر اِس مُبارک مہینے میں بھی اکثر لوگ گناہوں میں پڑے رہتے ہیں۔ آیئے! گناہوں کی

www.dawateislami.net

دَلدَل میں دھنسے ہوئے ایک **فن کار** کی ''مَدَنی بہار'' سُنئے جسے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** نے رَحمتِ الٰہی سے مَدَنی رنگ چڑھا دیا اور اس کی نابینا بھانجی کو بینا بنا دیا! چُنانچہ اورنگی ٹاؤن (بابُ الْمدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی **فن کار** تھے، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز کے اندر زندگی کے انمول اَوقات برباد ہوئے جارہے تھے، قَلب ودِماغ پر غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے تھے کہ نہ نَماز کی توفیق تھی نہ گناہوں کا احساس۔ صحرائے مدینہ بابُ الْمدینہ کراچی میں بابُ الْاسلام سطح پر ہونے والے **تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع** (۱٤۲٤ھ۔2003ء) میں حاضری کیلئے ایک ذِمّے دار اسلامی بھائی نے **انفرادی کوشش** کر کے ترغیب دلائی۔ زہے نصیب! انہیں اُس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اِختتام پر **رقّت انگیز دُعا** میں انہیں اپنے گناہوں پر بَہُت زیادہ ندامت ہوئی، وہ اپنے جذبات پر قابو نہ پا سکے اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے، بس رونے نے کام دکھا دیا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول مل گیا اور انہوں نے رَقص وسُرود (س۔رُو۔د) کی مَحفلوں سے **توبہ** کر لی اور **مَدَنی قافلوں** میں سفر کو اپنا معمول بنا لیا۔ بتاریخ 25 دسمبر 2004ء **مَدَنی قافلے** میں سفر پر رَوانگی کے وَقت انہیں چھوٹی بہن کا فون آیا، انہوں نے بھرّائی ہوئی آواز میں اپنے یہاں ہونے والی **نابینا بچّی** کی وِلادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا: ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اِس کی آنکھیں روشن نہیں ہوسکتیں۔ اِتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدمے سے بِلک بِلک کر رونے لگی۔ ان اسلامی بھائی نے یہ کہہ کر ڈھارس بندھائی کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافلے** میں دعا کروں گا۔ انہوں نے مَدَنی قافلے میں خود بھی دعائیں کیں اور مَدَنی قافلے والے **عاشقانِ رسول** سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مَدَنی قافلے سے پلٹے تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن نے فون پر خوشی خوشی یہ خبرِ فَرحت اثر سنائی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میری نابینا بیٹی مَہک کی آنکھیں روشن ہوگئی ہیں اور ڈاکٹرز تعجُّب کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہوگیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا!** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ انہیں بابُ الْمدینہ کراچی میں علاقائی مُشاوَرت کے ایک رُکن کی حیثیّت سے

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے کوششیں کرنے کی سعادتیں بھی حاصل ہوئیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر   روشن آنکھیں ملیں، قافِلے میں چلو
آپ کو چارہ گر، نے کو مایوس کر   بھی دیامت ڈریں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول کتنا پیارا پیارا ہے۔ اِس کے دامن میں آکر مُعاشَرے کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد باکردار بن کر سنّتوں بھری باعزّت زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قافلوں کی مَدَنی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مَدَنی قافلوں میں سفر کی بَرَکت سے بعضوں کی دُنیوی مصیبت رُخصت ہوجاتی ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِسی طرح تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، سراپا رَحْمت، شَفیعِ اُمّت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شَفاعت سے آخرت کی مَشَقَّت بھی راحت میں ڈھل جائے گی۔

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسولُ اللّٰہ کی (حدائقِ بخشش ص۱۵۳)

پانچ خُصُوصی کَرَم

حضرتِ سَیِّدُنا جابر بن عبداللّٰہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رَحْمتِ عالَمیان، سلطانِ دو جہان، شَہَنْشاہِ کون و مکان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذی شان ہے: میری اُمّت کو ماہِ رَمَضان میں **پانچ چیزیں** ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ ملیں: ﴿۱﴾ جب رَمَضانُ الْمبارَك کی پہلی رات ہوتی ہے تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ان کی طرف رَحمت کی نَظَر فرماتا ہے اور جس کی طرف **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نظرِ رَحْمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا ﴿۲﴾ شام کے وَقْت ان کے مُنہ کی بُو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) **اللّٰہ** تعالٰی کے نزدیک مُشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے ﴿۳﴾ فِرِشتے ہر رات اور دن ان کے لئے مَغْفِرت کی دُعائیں کرتے رہتے ہیں ﴿۴﴾ **اللّٰہ** تعالٰی جنّت کو حُکْم فرماتا ہے: ''میرے (نیک) بندوں کیلئے مُزَیَّن (مُ۔زَ۔یَّن۔یعنی آراستہ) ہوجا عنقریب وہ دنیا کی مَشَقَّت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے'' ﴿۵﴾ جب

www.dawateislami.net

ماہِ رَمضان کی آخری رات آتی ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سب کی مَغفِرت فرما دیتا ہے۔قوم میں سے ایک شَخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: **یا رسولَ اللہ** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! کیا وہ **لَیلَۃُ القَدْر** ہے؟ ارشاد فرمایا: ''نہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ مَزدور جب اپنے کاموں سے فارِغ ہو جاتے ہیں تو اُنہیں اُجرت دی جاتی ہے۔'' (شُعَبُ الایمان ج۳ص۳۰۲ حدیث۳۶۰۳)

صغیرہ گناہوں کا کفّارہ

حضرتِ سَیِّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے: حُضُورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ پُر سُرور ہے: ''پانچوں نَمازیں اور جُمُعہ اگلے جُمُعے تک اور ماہِ رَمَضان اگلے ماہِ رَمَضان تک گناہوں کا کَفّارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔'' (مسلم ص١٤٤ حدیث٢٣٣)

کاش! پورا سال رَمضان ہی ہو!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم **کا فرمانِ عالی شان ہے:** ''اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری اُمّت تمنّا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمَضان ہی ہو۔'' (ابنِ خُزَیمہ ج۳ص١٩٠ حدیث١٨٨٦)

آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا بیانِ جنّت نشان

حضرتِ سَیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ ''محبوبِ رَحْمٰن، سَرورِ ذیشان، رَحْمتِ عالَمیان، مکّی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے ماہِ شَعبان کے آخری دن بیان فرمایا: ''اے لوگو! تمہارے پاس عَظَمت والا بَرَکت والا مہینا آیا، وہ مہینا جس میں ایک رات (ایسی بھی ہے جو) ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اِس (ماہِ مُبارَک) کے روزے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے فرض کیے اور اِس کی رات میں قِیام[1] تطوُّع (یعنی سنت) ہے، جو اِس میں نیکی کا کام کرے تو ایسا ہے جیسے اور کسی مہینے

---

[1]: یہاں قِیام سے مُرادتراویح ہے۔

www.dawateislami.net

میں فرض ادا کیا اور اس میں جس نے **فَرض** ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دِنوں میں **70 فرض** ادا کیے۔ یہ مہینا **صَبْر** کا ہے اور **صَبْر** کا ثواب جنّت ہے اور یہ مہینا **مُؤاسات** (یعنی غمخواری اور بھلائی) کا ہے اور اس مہینے میں مومن کا **رِزْق** بڑھایا جاتا ہے۔ جو اِس میں روزہ دار کو **اِفطار** کرائے اُس کے گناہوں کے لئے **مَغْفِرت** ہے اور اُس کی گردن آگ سے آزاد کر دی جائے گی اور اِس افطار کرانے والے کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا، بغیر اس کے کہ اُس کے اَجْر میں کچھ کمی ہو۔'' ہم نے عرض کی: **یارسولَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہم میں سے ہر **شَخص** وہ **چیز نہیں پاتا** جس سے روزہ **اِفْطار** کروائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: **اللّٰہ** تَعَالٰی یہ ثواب تو اُس شَخْص کو دے گا جو ایک گھونٹ دُودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے روزہ اِفْطار کروائے اور جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلایا، اُس کو **اللّٰہ** تَعَالٰی میرے حَوض سے پلائے گا کہ کبھی پیاسا نہ ہوگا، یہاں تک کہ جنّت میں داخل ہو جائے۔ یہ وہ مہینا ہے کہ اِس کا اوّل (یعنی ابتدائی دس دن) **رَحمت** ہے اور اِس کا اَوْسَط (یعنی درمیانی دس دن) **مَغْفِرت** ہے اور آخر (یعنی آخری دس دن) جہنَّم سے آزادی ہے۔ جو اپنے غُلام پر اِس مہینے میں تَخْفِیف کرے (یعنی کام کم لے) **اللّٰہ** تَعَالٰی اُسے بخش دے گا اور جہنَّم سے آزاد فرما دے گا۔ اِس مہینے میں چار باتوں کی کثرت کرو، ان میں سے دو ایسی ہیں جن کے ذَرِیعے تم اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرو گے اور بقیّہ دو سے تمہیں بے نیازی نہیں۔ پس وہ دو باتیں جن کے ذَرِیعے تم اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرو گے وہ یہ ہیں: ﴿۱﴾ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** کی گواہی دینا ﴿۲﴾ اِستغفار کرنا۔ جبکہ وہ دو باتیں جن سے تمہیں غنا (یعنی بے نیازی) نہیں وہ یہ ہیں: (۱) **اللّٰہ** تَعَالٰی سے جنّت طَلَب کرنا (۲) جہنَّم سے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی پناہ طَلَب کرنا۔'' (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۰۵ حدیث۳۶۰۸، ابنِ خُزَیمہ ج۳ ص۱۹۲ حدیث۱۸۸۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو حدیثِ پاک بیان کی گئی اس میں ماہِ رَمَضانُ الْمبارَک کی رَحْمتوں، بَرَکتوں اور عظمتوں کا خوب خوب تذکرہ ہے۔ اس ماہِ مُبارَک میں **کلمہ** شریف زیادہ تعداد میں پڑھ کر اور بار بار **اِسْتِغفار** یعنی خوب توبہ کے ذَرِیعے **اللّٰہ** تَعَالٰی کو راضی کرنے کی سَعی (کوشش) کرنی ہے اور **اللّٰہ** تَعَالٰی سے جنّت میں داخِلے اور جہنَّم سے پناہ کی بہت زیادہ اِلتجائیں کرنی ہیں۔

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذِکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی)

رَمضانُ المُبارک کے چار نام

اللّٰہُ اَکْبَر عَزَّوَجَلَّ! ماہِ رَمضان کا بھی کیا خُوب فیضان ہے! مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رَحْمۃُ الحَنّان تفسیرِ نعیمی میں فرماتے ہیں: ''اِس ماہِ مُبارَک کے کُل چار نام ہیں ﴿۱﴾ ماہِ رَمَضان ﴿۲﴾ ماہِ صَبْر ﴿۳﴾ ماہِ مُؤاسات اور ﴿۴﴾ ماہِ وُسْعَتِ رِزْق۔'' مزید فرماتے ہیں: ''روزہ صَبْر ہے جس کی جزا رب عَزَّوَجَلَّ ہے اور وہ اِسی مہینے میں رکھا جاتا ہے۔ اِس لئے اِسے ماہِ صَبْر کہتے ہیں۔ مُؤاسات کے معنٰی ہیں بَھلائی کرنا۔ چُونکہ اِس مہینے میں سارے مسلمانوں سے خاص کر اہلِ قَرابت (یعنی رشتے داروں) سے بَھلائی کرنا زِیادہ ثواب ہے اِس لئے اسے ماہِ مُؤاسات کہتے ہیں اِس میں رِزْق کی فَراخی (یعنی زیادتی) بھی ہوتی ہے کہ غریب بھی نِعمتیں کھا لیتے ہیں، اِسی لئے اِس کا نام ماہِ وُسْعَتِ رِزْق بھی ہے۔'' (تفسیرِ نعیمی ج ۲ ص ۲۰۸)

ماہِ رَمضان مُبارَک کے تیرہ حُروف کی نسبت سے 13 مَدَنی پھول

(یہ تمام مَدَنی پھول تفسیرِ نعیمی جلد 2 سے لئے گئے ہیں)

﴿۱﴾ کعبۂ مُعظّمہ مسلمانوں کو بُلا کر دیتا ہے اور یہ آکر رَحْمتیں بانٹتا ہے۔ گویا وہ (یعنی کعبہ) کُنواں ہے اور یہ (یعنی رَمضان شریف) دریا، یا وہ (یعنی کعبہ) دریا ہے اور یہ (یعنی رَمضان) بارِش۔

﴿۲﴾ ہر مہینے میں خاص تاریخیں اور تاریخوں میں بھی خاص وَقْت میں عبادت ہوتی ہے، مَثَلاً بَقَر عید کی چند (مخصوص) تاریخوں میں حج، مُحرَّم کی دسویں تاریخ اَفضل، مگر ماہِ رَمضان میں ہر دن اور ہر وَقْت عبادت ہوتی ہے۔ روزہ عِبادت، اِفْطار عبادت، اِفْطار کے بعد تراویح کا اِنتِظار عِبادت، تراویح پڑھ کر سَحَری کے اِنتِظار میں سونا عِبادت،

پھر سحری کھانا بھی عبادت، اَلْغَرَض ہر آن میں خدا (عَزَّوَجَلَّ) کی شان نظر آتی ہے۔

﴿۳﴾ **رَمضان** ایک بَھٹّی ہے جیسے کہ بَھٹّی گندے لوہے کو صاف اور صاف لوہے کو مشین کا پُرزہ بنا کر قیمتی کر دیتی ہے اور سونے کو زیور بنا کر اِستِعمال کے لائق کر دیتی ہے، ایسے ہی **ماہِ رَمضان** گنہگاروں کو پاک کرتا اور نیک لوگوں کے دَرَجے بڑھاتا ہے۔

﴿۴﴾ **رَمضان** میں نَفْل کا ثواب فَرض کے برابر اور فَرض کا ثواب 70 گُنا ملتا ہے۔

﴿۵﴾ **بعض عُلَما** فرماتے ہیں کہ جو رَمضان میں مَر جائے اُس سے سُوالاتِ قَبْر بھی نہیں ہوتے۔

﴿۶﴾ اِس مہینے میں شبِ قَدْر ہے، گزشتہ آیت (یعنی پارہ 2 سورۃُ البَقرۃ آیت 185) سے **معلوم ہوا** کہ قراٰن رَمضان میں آیا اور دُوسری جگہ فرمایا:

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ ① تَرجَمۂ کنزُ الْاِیمان: بے شک ہم نے اِسے شبِ قَدْر میں اُتارا۔ (پ ۳۰، القدر: ۱)

دونوں آیتوں کے ملانے سے **معلوم ہوا** کہ شبِ قَدْر رَمَضان میں ہی ہے اور وہ غالِباً ستّائیسویں شب ہے، کیونکہ **لَیلَۃُ الْقَدْر** میں نو حُروف ہیں اور یہ لفظ سُورۂ قدْر میں تین بار آیا۔ جس سے **ستّائیس** حاصِل ہوئے معلوم ہوا کہ وہ ستّائیسویں شب ہے۔

﴿۷﴾ **رَمضان** میں دَوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں جنّت آراستہ کی جاتی ہے، اس کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اِسی لئے اِن دنوں میں نیکیوں کی زیادَتی اور گُناہوں کی کمی ہوتی ہے جو لوگ گُناہ کرتے بھی ہیں وہ نَفْسِ اَمّارہ یا اپنے ساتھی شیطان (ہمزاد) کے بَہکانے سے کرتے ہیں۔

﴿۸﴾ **رَمضان** کے کھانے پینے کا حِساب نہیں۔ (یعنی سَحَر و افطار کے کھانے پینے کا)

﴿۹﴾ **قِیامت** میں رَمضان و قراٰن روزہ دار کی شَفاعت کریں گے کہ **رَمضان** تو کہے گا: مولیٰ (عَزَّوَجَلَّ)! میں نے اِسے

www.dawateislami.net

دن میں کھانے پینے سے روکا تھا اور **قراٰن** عرض کرے گا کہ یا رب (عَزَّوَجَلَّ)! میں نے اِسے رات میں تلاوت و تراویح کے ذریعے سونے سے روکا۔

﴿۱۰﴾ **حُضُور** (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم) **رَمَضانُ المبارَك** میں ہر قیدی کو چھوڑ دیتے تھے اور ہر سائل کو عطا فرماتے تھے، رب عَزَّوَجَلَّ بھی رَمَضان میں جہنّمیوں کو چھوڑتا ہے، لہٰذا چاہئے کہ رَمَضان میں نیک کام کئے جائیں اور گناہوں سے بچا جائے۔

﴿۱۱﴾ **قراٰنِ** کریم میں صِرف رَمَضان شریف ہی کا نام لیا گیا اور اسی کے فضائل بیان ہوئے، کسی دُوسرے مہینے کا نہ صَراحتاً نام ہے نہ ایسے فضائل۔ مہینوں میں صِرف **ماہِ رَمَضان** کا نام قراٰن شریف میں لیا گیا۔ عورتوں میں صِرف **بی بی مریم** رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام قُراٰن میں آیا۔ صَحابہ میں صِرف حضرتِ (سیِّدُنا) **زید ابنِ حارِثہ** (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا نام قُراٰن میں لیا گیا جس سے ان تینوں کی عَظَمت معلوم ہوئی۔

﴿۱۲﴾ **رَمَضان** شریف میں اِفْطار اور سَحَری کے وَقْت دُعا قَبول ہوتی ہے یعنی اِفطار کرتے وَقت اور سَحَری کھا کر۔ یہ مرتبہ کسی اور مہینے کو حاصِل نہیں۔

﴿۱۳﴾ **رَمَضان** میں پانچ حُرُوف ہیں ر، م، ض، ا، ن۔ **ر** سے مُراد رَحمتِ الٰہی، **میم** سے مُراد مَحبّتِ الٰہی، **ض** سے مُراد ضَمانِ الٰہی، **اَلِف** سے امانِ الٰہی، **ن** سے نُورِ الٰہی۔ اور **رَمَضان** میں پانچ عِبادات خُصوصی ہوتی ہیں: روزہ، تَراویح، تِلاوتِ قُراٰن، اِعتِکاف، شبِ قدْر میں عبادات۔ تو جو کوئی صِدْقِ دِل سے یہ **پانچ عِبادات** کرے وہ اُن **پانچ اِنْعاموں** کا مُسْتَحِق ہے۔ (تفسیر نعیمی ج۲ ص۲۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

جنّت سجائی جاتی ہے

حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عُمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ، سُرُورِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ مُعطّر پسینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: بے شک جنّت سال کے شُروع سے اگلے سال تک رَمضانُ المبارَک کے لئے سجائی جاتی ہے۔ اور فرمایا: رَمضان شریف کے پہلے دِن جنّت کے دَرختوں کے پتّوں سے بڑی بڑی آنکھوں والی حُوروں پر ہوا چلتی ہے اور وہ عرض کرتی ہیں: ''اے پَروَرْدْگار عَزَّوَجَلَّ! اپنے بندوں میں سے ایسے بندوں کو ہمارا شوہر بنا جن کو دیکھ کر ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور جب وہ ہمیں دیکھیں تو اُن کی آنکھیں بھی ٹھنڈی ہوں۔'' (شُعَبُ الایمان ج۳ ص۳۱۲ حدیث۳۶۳۳)

جنّت کون سجاتا ہے؟

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان حدیثِ پاک کے اِس حصّے: ''بے شک جنّت سال کے شُروع سے اگلے سال تک رَمضان کیلئے سجائی جاتی ہے'' کے تحت مِراٰۃ جلد 3 صَفْحَہ 142 تا 143 پر فرماتے ہیں: یعنی عیدُ الفطر کا چاند نظر آتے ہی، اگلے رَمضان کے لیے جنّت کی آراستگی (یعنی سجاوٹ) شُروع ہو جاتی ہے اور سال بھر تک فِرِشتے اسے سجاتے رہتے ہیں جنّت خود سجی سجائی پھر اور بھی زیادہ سجائی جائے، پھر سجانے والے فِرِشتے ہوں، تو کیسی سجائی جاتی ہو گی، اس کی سجاوٹ ہمارے وَہم وگُمان سے وَرا ہے، بعض مسلمان رَمضان میں مسجِدیں سجاتے ہیں، وہاں قَلعی چونا کرتے ہیں، جھنڈیاں لگاتے، روشنی کرتے ہیں ان کی اَصل یہ ہی حدیث ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! جنّت کی عَظمت کی تو کیا ہی بات ہے! کاش! ہمیں بے حساب بَخْش دیا جائے اور جنّتُ الفِردَوس میں مدینے والے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب ہو جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی اہلِ حق کی مَدَنی تحریک ہے، اس سے ہر دم وابستہ رہئے،

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی والوں پر کیسی کیسی کرم نوازیاں ہوتی ہیں اس کی ایک ''مَدَنی بہار'' مُلاحظہ فرمایئے:

جنّت میں آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس کی بِشارت

اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مُفت درسِ نِظامی کروانے کیلئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام مُتَعَدِّد جامعات بنام جامعۃ المدینہ قائم ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ۱۴۲۷ھ میں دعوتِ اسلامی کے ان جامعاتُ المدینہ (بابُ المدینہ کراچی) کے تقریباً 160 طَلَبۂ کرام نے ہاتھوں ہاتھ 12 ماہ کیلئے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر اختیار کیا۔ ابتداءً مَدَنی قافلہ کورس کروانے کی ترکیب بنی، اِس دَوران طَلَبہ کے جذبۂ خدمتِ اسلام کو مزید مدینے کے 12 چاند لگ گئے اور ان میں سے تقریباً 77 طَلَبۂ کرام نے عُمر بھر کیلئے اپنے آپ کو مَدَنی قافلوں کے لئے پیش کر دیا! اس عظیم قربانی پر حوصلہ افزائی کی بڑی زبردست صورت بنی اور وہ یہ کہ خواب میں سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، باِذنِ پروردگار دو عالم کے مالِک و مُختار، شَہَنْشاہِ اَبرار صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار سے ایک عاشقِ رسول کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں، لَبہائے مبارکہ کو جُنْبِش ہوئی، رَحمت کے پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: **''جس جس نے اپنے آپ کو عُمر بھر کیلئے پیش کر دیا ہے میں ان کو جنّت کے اندر اپنے ساتھ رکھوں گا''** خواب دیکھنے والے عاشقِ رسول کے دل میں حسرت ہوئی کہ کاش! صد کروڑ کاش! مجھے بھی ان خوش نصیبوں میں شامل کر لیا جاتا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے دل کی بات جان لی اور فرمایا: ''اگر تم بھی ان میں شامل ہونا چاہتے ہو تو اپنے آپ کو عُمر بھر کیلئے پیش کر دو۔''

سرِ عرش پر ہے تری گزر، دلِ فرش پر ہے تری نظر
مَلَکوت و مُلک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں (حدائقِ بخشش ص۱۰۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

خوش نصیب عاشقانِ رسول کو بِشارتِ عُظمٰی مبارک ہو! **اللہُ رَبُّ الْعِزّت** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت پر نظر رکھتے ہوئے قَوی اُمّید ہے کہ جن بختوروں کیلئے یہ **مَدَنی خواب** دیکھا گیا ہے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ اُن کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور وہ مَدَنی آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے طُفیل جَنَّتُ الْفِردَوس میں آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس پائیں گے۔ تاہم یہ یاد رہے! کہ غیرِ نبی جو خواب دیکھے وہ شَرعاً حُجَّت (یعنی دلیل) نہیں ہوتا، خواب کی بِشارت کی بُنیاد پر کسی کو یقینی طور پر جنّتی نہیں کہا جاسکتا۔

اِذْن سے تیرے سرِ حشر کہیں کاش! حُضُور
ساتھ عطّار کو جنّت میں رکھوں گا یارب (وسائلِ بخشش ص۸٦)

ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش

حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ شَہَنْشاہِ ذیشان، مکّی مَدَنی سلطان، رَحمتِ عالمیان، محبوبِ رَحْمٰن صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: "**رَمَضان شریف** کی ہر شب آسمانوں میں صُبحِ صادِق تک ایک مُنادِی (یعنی اعلان کرنے والا فِرِشتہ) یہ نِدا (اعلان) کرتا ہے: اے **بھلائی طَلَب کرنے والے!** ارادہ پُختہ کرلے اور خوش ہوجا، اور اے **بُرائی کا ارادہ رکھنے والے!** بُرائی سے باز آجا۔ ہے **کوئی مَغْفِرت کا طَلَب گار!** کہ اُس کی طَلَب پوری کی جائے۔ ہے **کوئی توبہ کرنے والا!** کہ اُس کی توبہ قَبول کی جائے۔ ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قَبول کی جائے۔ ہے **کوئی سائل!** کہ اُس کا سوال پورا کیا جائے۔ **اللہ** تَعَالٰی **رَمَضانُ الْمبارَک** کی ہر شب میں اِفْطار کے وَقْت ساٹھ ہزار گُناہ گاروں کو دوزخ سے آزاد فرمادیتا ہے اور عید کے دِن سارے مہینے کے برابر گُناہ گاروں کی بَخْشِش کی جاتی ہے۔" (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ص۳۰٤حدیث٣٦٠٦)

مدینے کے دیوانو! **رَمَضانُ المبارَک** کی جَلوہ گَری تو کیا ہوتی ہے، ہم غریبوں کے وارے نیارے ہوجاتے ہیں۔ **اللہ** تَعَالٰی کے فَضْل وکرم سے **رَحْمت** کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خُوب **مَغْفِرت** کے پَروانے تقسیم ہوتے ہیں۔ کاش! ہم گنہگاروں کو بُطُفیلِ **ماہِ رَمَضان**، سَرورِ کون ومکان، مکّی مَدَنی سُلطان، رَحْمتِ عالَمیان، محبوبِ رَحْمٰن

صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رَحمت بھرے ہاتھوں جہنّم سے رِہائی کا پَروانہ مل جائے۔ امامِ اَہلِ سُنّت رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں عَرض کرتے ہیں:

تمنا ہے فرمایئے روزِ محشر

یہ تیری رِہائی کی چِٹّھی ملی ہے (حدائقِ بخشش ص ۱۸۸)

روزانہ دس لاکھ کی دوزخ سے رہائی

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب رَمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو **اللہ** تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر فرماتا ہے اور جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کی طرف نظر فرمائے تو اُسے کبھی عذاب نہ دے گا اور ہر روز دس لاکھ کو جہنّم سے آزاد فرماتا ہے اور جب اُنتیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے اُن کے مجموعے کے برابر اُس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ پھر جب عیدُالفطر کی رات آتی ہے، مَلائکہ خوشی کرتے ہیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے نور کی خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرِشتوں سے فرماتا ہے: ''اے گُروہِ مَلائکہ! اُس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے کام پورا کرلیا؟'' فرِشتے عرض کرتے ہیں: ''اُس کو پورا پورا اَجر دیا جائے۔'' **اللہ** تعالیٰ فرماتا ہے: ''میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔'' (جَمْعُ الْجَوامِع ج ۱ ص ۳۴۵ حدیث ۲۵۳۶)

جُمعہ کی ہر ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ مَحبوبِ ربُّ العٰلمین، سیِّدُ الْاَنْبِیاءِ وَ الْمُرسَلین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ ماہِ رَمضان میں روزانہ اِفطار کے وَقت دس لاکھ ایسے گُنہگاروں کو جہنّم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنّم واجِب ہو چکا تھا، نیز شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ (یعنی جُمعرات کو غُروبِ آفتاب سے لے کر جُمعہ کو غروبِ آفتاب تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے حقدار قرار دیئے جاچکے ہوتے ہیں۔'' (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج ۳ ص ۳۲۰ حدیث ۴۹۶۰)

www.dawateislami.net

عاشِقانِ رَمضان! بیان کردہ اَحادیثِ مبارکہ میں **ربُّ الْاَنام** عَزَّوَجَلَّ کے کس قدر عظیمُ الشّان اِنعام واِکرام کا ذِکر ہے۔اے کاش! **اللہ** تعالیٰ ہم گنہگاروں کو بھی مَغْفِرت یافتگان میں شامل کرلے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

عِصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا   پر تُو نے دِل آزُردہ ہمارا نہ کیا

ہم نے تو جہنَّم کی بہت کی تجویز   لیکن تِری رَحمت نے گوارا نہ کیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خَرچ میں کُشادَگی کرو

حضرتِ سیِّدُنا ضَمُرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ رَحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، مَحْبوبِ رَحْمٰن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: ''ماہِ رَمضان میں (گھر والوں کے) خَرچ میں کُشادَگی کرو کیونکہ ماہِ رَمَضان میں خَرچ کرنا **اللہ** تعالیٰ کی راہ میں خَرچ کرنے کی طرح ہے۔'' (فضائل شهر رمضان مع موسوعة ابن اَبِی الدُّنیا ج ۱ ص ۳۶۸ حدیث ۲٤)

بھلائی ہی بھلائی

امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدُنا عُمَرفاروقِ اَعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے: ''اُس مہینے کو خُوش آمدید جو ہمیں پاک کرنے والا ہے۔ پُورا رَمضان خَیر ہی خَیر (یعنی بھلائی ہی بھلائی) ہے دِن کا روزہ ہو یا رات کا قِیام، اِس مہینے میں خَرچ کرنا جہاد میں خَرچ کرنے کا دَرَجہ رکھتا ہے۔'' (تَنبِیهُ الْغافِلِین ص ۱۷۷)

بڑی بڑی آنکھوں والی حُوریں

حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مَروی ہے کہ رَحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ آدم وبنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: ''جب رَمضان شریف کی پہلی رات آتی ہے تو عرشِ عظیم کے نیچے سے مُثِیرہ (م۔ثِی۔رہ) نامی ہوا چلتی ہے جو جنّت کے دَرَختوں کے پتّوں کو ہِلاتی ہے، اِس ہوا کے چلنے سے ایسی دِلکش آواز بُلند ہوتی ہے کہ اِس سے بہتر آواز آج تک

www.dawateislami.net

کِسی نے نہیں سُنی۔ اِس آواز کو سُن کر بڑی بڑی آنکھوں والی حُوریں ظاہِر ہوتی ہیں یہاں تک کہ جنّت کے بلند مَحَلّات پر کھڑی ہوجاتی ہیں اور کہتی ہیں: "ہے کوئی جو ہم کو اللہ تعالیٰ سے مانگ لے کہ ہمارا نِکاح اُس سے ہو؟" پھر وہ حُوریں داروغۂ جنّت (حضرتِ) رِضوان (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) سے پوچھتی ہیں: "آج یہ کیسی رات ہے؟" (حضرت) رِضوان (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) جواباً تَلْبِیَہ (یعنی لَبَّیْک) کہتے ہیں، پھر کہتے ہیں: "یہ ماہِ رَمَضان کی پہلی رات ہے، جنّت کے دروازے اُمّتِ مُحمّد عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے روزے داروں کیلئے کھول دیئے گئے ہیں۔" (اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب ج ٢ ص ٦٠ حدیث ٢٣)

دو اندھیرے دُور

منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کَلِیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے فرمایا: میں نے اُمّتِ مُحمّد (عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) کو دو نُور عطا کئے ہیں تاکہ وہ دو اندھیروں کے ضَرَر (یعنی نقصان) سے محفوظ رہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کَلِیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے عَرض کی: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! وہ دو نُور کون کون سے ہیں؟ اِرشاد ہوا: "نُورِ رَمَضان اور نُورِ قُراٰن۔" حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کَلِیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے عَرض کی: دو اندھیرے کون کون سے ہیں؟ فرمایا: "ایک قَبْر کا اور دُوسرا قِیامت کا۔" (دُرَّۃُ النَّاصِحِین ص ٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

رَمَضان و قراٰن شَفاعت کریں گے

مدینے کے سلطان، سردارِ دو جہان صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: روزہ اور قراٰن بندے کیلئے قِیامت کے دن شَفاعت کریں گے۔ روزہ عَرض کرے گا: "اے ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ! میں نے کھانے اور خواہشوں سے دن میں اسے روک دیا، میری شَفاعت اِس کے حق میں قبول فرما۔" قراٰن کہے گا: "میں نے اِسے رات میں سونے سے باز رکھا، میری شَفاعت اِس کے لئے قبول کر۔" پس دونوں کی شَفاعتیں قبول ہوں گی۔ (مُسند امام احمد ج ٢ ص ٥٨٦ حدیث ٦٦٣٧)

www.dawateislami.net

مدینہ لاکھ رمضان کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ خوش گوار ہے: ''جس نے مکّۂ مکرمہ میں ماہِ رَمضان پایا اور روزہ رکھا اور رات میں جتنا مُیَسَّر آیا قیام کیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے اور جگہ کے ایک لاکھ رَمضان کا ثواب لکھے گا اور ہر دن ایک غُلام آزاد کرنے کا ثواب اور ہر رات ایک غُلام آزاد کرنے کا ثواب اور ہر روز جِہاد میں گھوڑے پر سُوار کر دینے کا ثواب اور ہر دن میں نیکی اور ہر رات میں نیکی لکھے گا۔'' (ابنِ ماجہ ج۳ ص۵۲۳ حدیث۳۱۱۷)

مدینہ کاش! عید مدینے میں ہو!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دِیارِ وِلادت مکّۂ مکرّمہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا ہے۔ اللہ تعالٰی نے اپنے حبیبِ مُکرَّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صَدْقے میں غلامانِ مصطفٰے پر کس قدر لُطف وکرم فرمایا ہے! اے کاش! ہمیں بھی مکّۂ مکرّمہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں ماہِ رَمضان گُزارنے کی عظیم سَعادت نصیب ہو جائے اور اُس میں خوب عِبادت کی بھی توفیق ملے اور پھر ماہِ رَمضان گزار کر فوراً ہی عید منانے کیلئے اپنے میٹھے میٹھے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رَوضۂ ضیا بار پر حاضِر ہو جائیں اور وہاں پر رو رو کر ''عیدی'' کی بھیک مانگیں اور سبز سبز گُنبد کے مَکین، رَحْمۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رَحمت جوش پر آجائے اور اے کاش! سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دربارِ گہر بار سے ہم گنہگار بطورِ ''عیدی'' بے حساب مَغْفِرت کی بِشارت پانے کی سعادت پالیں۔

یا نبی! عطّار کو جنّت میں دے اپنا جوار

واسِطہ صدّیق کا جو تیرا یارِ غار ہے (وسائلِ بخشش ص ۴۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

آقا صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم عبادت پر کمر بستہ ہوجاتے

اُمّ المُؤمِنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: جب ماہِ رَمضان آتا تو شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، تاجدارِ رِسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بیس دن نَماز اور نیند کو ملاتے تھے پس جب آخری عَشَرہ ہوتا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عِبادت کیلئے کمر بستہ ہوجاتے۔ (مسند امام احمد ج۹ ص۳۳۸ حدیث۲٤٤٤٤)

آقا صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم رمضان میں خوب دعائیں مانگتے تھے

ایک اور روایت میں فرماتی ہیں: جب ماہِ رَمضان تشریف لاتا تو حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ آدم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا رنگ مبارَک مُتَغَیَّر (یعنی تبدیل) ہو جاتا اور نَماز کی کثرت فرماتے اور خوب دُعائیں مانگتے۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۱۰ حدیث ۳٦٢٥)

آقا صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم رمضان میں خوب خیرات کرتے

حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں: ''جب ماہِ رَمَضان آتا تو سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہر قیدی کو رِہا کر دیتے اور ہر سائل کو عطا فرماتے۔'' (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۱۱ حدیث۳٦٢٩)

کیا آقا کی حیاتِ ظاہری کے دور میں قیدی ہوتے تھے؟

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان بیان کردہ حدیث پاک کے حصّے: ''ہر قیدی کو رہا کردیتے'' کے تحت مراۃ جلد3 صَفحہ 142 پر فرماتے ہیں: حق یہ ہے کہ یہاں قیدی سے مُراد وہ شخص ہے جو حقُّ اللہ یا حقُّ الْعَبد (یعنی بندے کے حق) میں گرِفتار ہو اور آزاد فرمانے سے اس کے حق ادا کر دینا یا کرا دینا مُراد ہے۔

www.dawateislami.net

سب سے بڑھ کر سخی

حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللّٰہ ابنِ عبّاس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں: ''رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم لوگوں میں سب سے بڑھ کر سخی تھے اور رَمضان شریف میں آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم (خُصوصاً) بہُت زیادہ سخاوت فرماتے تھے۔ جبرئیلِ امین عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام رَمَضانُ الْمبارَک کی ہر رات میں ملاقات کیلئے حاضر ہوتے اور رسولِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم ان کے ساتھ قراٰنِ عظیم کا دَور فرماتے۔ جب بھی حضرتِ جبرئیل امین عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں آتے تو آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ خیر (یعنی بھلائی) کے معاملے میں سخاوت فرماتے۔'' (بُخاری ج ۱ ص ۹ حدیث ٦)

ہاتھ اٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم!

ہیں سخی کے مال میں حقدار ہم (حدائقِ بخشش شریف ص۸۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ہزار گنا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم نَخْعِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ''ماہِ رَمضان میں ایک دن کا روزہ رکھنا ایک ہزار دن کے روزوں سے افضل ہے اور ماہِ رَمضان میں ایک مرتبہ تسبیح کرنا (سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنا) اس ماہ کے علاوہ ایک ہزار مرتبہ تسبیح کرنے (سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنے) سے افضل ہے اور ماہِ رَمضان میں ایک رَکْعت پڑھنا غیرِ رَمضان کی ایک ہزار رَکْعتوں سے افضل ہے۔'' (تفسیرِ دُرِّ مَنْثُور ج ۱ ص ۴۵۴)

رَمضان میں ذِکر کی فضیلت

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فاروقِ اعظم رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے کہ رسولِ انور، مدینے کے تاجور صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ روح پَرور ہے: رَمضان میں ذِکْرُ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے

www.dawateislami.net

اور اس مہینے میں اللہ تَعَالٰی سے مانگنے والا محروم نہیں رہتا۔ (شُعَبُ الْایمان ج۳ص ۳۱۱ حدیث ۳۶۲۷)

سُنّتوں بھرا اجتماع اور ذِکرُ اللہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں جو اس ماہِ مبارک میں خُصوصیّت کے ساتھ سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اپنی دُنیا و آخرت کی بھلائی کا سُوال کرتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قران وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا اجتماع از ابتدا تا انتہا ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی پر مُشتمل ہوتا ہے کیوں کہ تلاوت، نعت شریف، سُنّتوں بھرا بیان، دُعا اور صلوٰۃ وسلام وغیرہ سب ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں داخل ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے اجتماع کی بَرَکات کی ایک ''مَدَنی بہار'' مُلاحظہ ہو، چُنانچہ

چھ بیٹیوں کے بعد اولادِ نرینہ

مرکزُ الْاولیا (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کی مدنی بہار عرض کرتا ہوں: غالباً 2003ء کی بات ہے، ایک اسلامی بھائی نے انہیں تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بینَ الْاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع (صحرائے مدینہ، مدینۃ الاولیا ملتان) میں شرکت کی دعوت عنایت فرمائی۔ انہوں نے عرض کی: میں چھ بیٹیوں کا باپ ہوں، میرے گھر میں پھر ولادت مُتوقّع ہے، دعا فرمائیے کہ اب کی بار نَرینہ اولاد ہو۔ اُس اسلامی بھائی نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے فرمایا: حج کے بعد تعداد کے لحاظ سے عاشقانِ رسول کے سب سے بڑے اجتماع (ملتان شریف) میں آ کر دعا مانگئے نہ جانے کس کے صدقے میں بیڑا پار ہوجائے۔ اُس کی بات ان کے دل کو لگ گئی اور وہ سنّتوں بھرے اجتماع (ملتان شریف) میں حاضر ہوگئے۔ وہاں کے روح پرور مناظر کا بیان کرنے کیلئے ان کے پاس الفاظ نہیں تھے، انہیں زندگی میں پہلی بار ایک زبردست روحانی سُکون نصیب ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع کے چند ہی روز کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں چاند سا مَدَنی مُنّا عطا فرمایا، گھر والوں کی خوشی بیان سے باہر تھی۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے انہیں مزید ایک اور مَدَنی مُنّے سے بھی نواز دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں **قافلہ ذِمّہ دار** کی حیثیّت سے خدمت کی سعادت بھی ملی۔

40 نیک مسلمانوں کے مجمع میں ایک ولی ہوتا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں رَحمتیں کیوں نازِل نہ ہوں گی کہ ان **عاشقانِ رسول** میں نہ جانے کتنے اولیاءِ کرام رَحِمَھُمُ اللہُ تعالٰی ہوتے ہوں گے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''جماعت میں بَرَکت ہے اور دعائے مَجمعِ مُسلِمین اَقْرب بقَبُول۔ (یعنی مسلمانوں کے مجمع میں دعا مانگنا قبولیّت کے قریب تر ہے) عُلَما فرماتے ہیں: جہاں چالیس مُسلمان صالح (یعنی نیک مسلمان) جَمْع ہوتے ہیں اُن میں ایک ولیُّ اللہ ضَرور ہوتا ہے۔''

(فتاوی رضویه ج۲۴ ص۱۸۴، فیضُ القدیر ج۱ ص۴۹۷ زیرِ حدیث۷۱۴)

بیٹا ملے، بیٹی ملے، کچھ نہ ملے ہر حال میں شکر کیجئے

بِالْفَرض دُعا کی قبولیّت کا اَثر ظاہر نہ ہو تب بھی حَرفِ شِکایت زبان پر نہیں لانا چاہئے۔ ہماری بھلائی کس بات میں ہے اِس کو یقیناً **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہم سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔ ہمیں ہر حال میں پاک پَروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کا شُکر گزار بندہ بن کر رہنا چاہئے۔ وہ **بیٹا** دے تب بھی اُس کا شکر، **بیٹی** دے تب بھی شُکر، دونوں دے تب بھی شُکر اور نہ دے تب بھی شُکر، ہر حال میں شُکر ہی شُکر اور شُکر ہی ادا کرنا چاہئے۔ پارہ 25 **سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی** کی آیت نمبر 49 اور 50 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

www.dawateislami.net

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ (۴۹) اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًاۚ وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًاؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ (۵۰)

ترجَمۂ کنزالایمان: اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت، پیدا کرتا ہے جو چاہے، جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے یا دونوں ملا دے بیٹے اور بیٹیاں اور جسے چاہے بانجھ کردے بے شک وہ علم و قدرت والا ہے۔

''**خزائنُ العِرفان**''میں آیت نمبر 50 کے اِس حصّے (جسے چاہے بانجھ کردے) کے تَحت ہے: (یعنی) ''کہ اُس کے اولاد ہی نہ ہو، وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) مالِک ہے، اپنی نعمت کو جس طرح چاہے تقسیم کرے، جسے جو چاہے دے۔ اَنْبیا علیہمُ السّلام میں بھی یہ سب صورتیں پائی جاتی ہیں، حضرتِ لُوط و حضرتِ شُعیب علیہما السّلام کے صرف **بیٹیاں** تھیں، کوئی بیٹا نہ تھا اور حضرتِ ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے صِرف فَرزند (یعنی بیٹے) تھے، کوئی دُختر (یعنی بیٹی) ہوئی ہی نہیں اور سیّدِ اَنْبیاء حبیبِ خدا محمدِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو **اللہ تعالیٰ** نے چار فرزند عطا فرمائے اور چار صاحِب زادیاں۔'' (خزائن العرفان ص۸۹۸)

حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی مقدّس اولاد کی تعداد

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ الْمدینہ کے مطبوعہ 48 صَفْحات پر مشتمل رِسالے ''**زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی**'' صَفْحہ 7 تا 8 پر ہے: **سرکارِ مدینہ** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے چار فرزند ہونے کا اگر چہ ''خزائنُ العرفان'' میں ذِکر ہے مگر اِس میں اختِلاف ہے، تین شہزادوں کا بھی قول ہے اور دو کا بھی۔ چُنانچہ ''تذکرۃُ الانْبیاء'' صَفْحہ 827 پر ہے: آپ (صلَّی اللہ علیہ وسلَّم) کے تین بیٹے تھے: **قاسم**، ابراہیم، **عبدُ اللہ**۔ خیال رہے کہ طیِّب، مُطیَّب، طاہِر اور مُطَہَّر اِنہیں (یعنی حضرتِ عبدُ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے اَلْقاب تھے، یہ کوئی علیحدہ بیٹے نہیں تھے۔ (تذکرۃ الانبیاء ص۸۲۷)

حضرتِ علّامہ عبدالمصطفٰے اعظمی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی ''**سیرتِ مُصطفٰے**'' صَفْحہ 687 پر لکھتے ہیں: اس بات پر تمام مُؤَرِّخین (مُ۔ اَر۔ رِخین) کا اِتفاق ہے کہ حُضُورِ اَقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کی اولادِ کرام کی تعداد چھ (تو یقیناً) ہے۔ دو فرزند حضرتِ

www.dawateislami.net

قاسم وحضرتِ ابراہیم (رضی اللہ تعالٰی عنہما) اور چار صاحبزادیاں حضرتِ زینب وحضرتِ رُقیَّہ وحضرتِ اُمِّ کلثوم وحضرتِ فاطِمہ (رضی اللہ تعالٰی عنہُنَّ) لیکن بعض مُؤرِّخین نے یہ بیان فرمایا ہے کہ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم کے ایک صاحبزادے عبدُاللہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) بھی ہیں جن کا لقب طیِّب وطاہِر ہے۔ اس قول کی بنا پر حُضُور علیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی مقدّس اولاد کی تعداد سات ہے یعنی تین صاحبزادگان اور چار صاحبزادیاں۔ (سیرتِ مصطفٰی ص ۶۸۷)

رمضان کا دیوانہ

مُحمّد نامی ایک آدمی سارا سال نماز نہ پڑھتا تھا۔ جب رَمَضان شریف کا مُتبرَّک مہینا آتا تو وہ پاک صاف کپڑے پہنتا اور پانچوں وَقت پابندی کے ساتھ نماز پڑھتا اور سالِ گُزشتہ کی قضا نمازیں بھی ادا کرتا۔ لوگوں نے اُس سے پوچھا: تُو ایسا کیوں کرتا ہے؟ اُس نے جواب دیا: یہ مہینا رَحمت، بَرَکت، توبہ اور مَغفِرت کا ہے، شاید اللہ تعالٰی مجھے میرے اِسی عمل کے سبب بَخش دے۔ جب اُس کا انتِقال ہوگیا تو کسی نے اُسے خواب میں دیکھ کر پُوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی اللہ تعالٰی نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اُس نے جواب دیا: "میرے اللہ عزَّوَجَلَّ نے مجھے اِحترامِ رَمَضان شریف بجالانے کے سبب بَخش دیا۔ (دُرَّۃُ النَّاصِحِین ص۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اللہ بے نیاز ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ خدائے رَحمٰن عزَّوَجَلَّ ماہِ رَمَضان کے قدر دان پر کس دَرَجہ مہربان ہے کہ سال کے باقی مہینے چھوڑ کر صِرف ماہِ رَمَضان میں عبادت کرنے والے کی مَغفِرت فرمادی۔ اِس حِکایت سے کہیں کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ اب تو (مَعَاذَاللہ عزَّوَجَلَّ) سارا سال نمازوں کی چُھٹّی ہوگئی!! صِرف رَمَضَانُ المُبارَک میں روزہ نَماز کرلیا کریں گے اور سیدھے جنّت میں چلے جائیں گے۔ پیارے اسلامی بھائیو! دراصل بخشنا یا عذاب کرنا یہ سب کچھ اللہ تعالٰی کی مَشِیَّت پر مَوقوف ہے،

www.dawateislami.net

وہ بے نیاز ہے، اگر چاہے تو کسی مسلمان کو بظاہِر چھوٹے سے نیک عمل پر ہی اپنے فضل سے بخش دے اور اگر چاہے تو بڑی بڑی نیکیوں کے باوُجود کسی کو مَحض ایک چھوٹے سے گُناہ پر اپنے عدل سے پکڑلے۔ پارہ 3 **سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ** کی آیت نمبر 284 میں ارشادِ ربِّ بے نیاز ہے:

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ ترجَمۂ کنزالایمان: تو جسے چاہے گا (اپنے فضل سے اہلِ ایمان کو) بخشے گا اور جسے چاہے گا (اپنے عدل سے) سزا دے گا۔ (پ٣، البقرۃ:٢٨٤)

تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے شُمار جرم
دیتا ہوں واسِطہ تجھے شاہِ حجاز کا

تین کے اندر تین پوشیدہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کوئی نیکی چھوڑنی نہیں چاہیے، نہ جانے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو کونسی نیکی پسند آجائے اور کوئی چھوٹے سے چھوٹا گناہ کرنا نہیں چاہیے کہ نہ جانے کس گناہ پر **اللہ** تعالٰی ناراض ہوجائے اور اُس کا دردناک عذاب گھیرلے۔ خلیفۂ اعلیٰ حضرت، فقیہِ اَعظم سیدنا **ابو یوسف محمد شریف** مُحدِّث کوٹلوی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوِی نَقْل فرماتے ہیں: "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تین چیزوں کو تین چیزوں میں مَخفی (یعنی پوشیدہ) رکھا ہے، ﴿١﴾ اپنی رِضا کو اپنی اِطاعت میں اور ﴿٢﴾ اپنی ناراضی کو اپنی نافرمانی میں اور ﴿٣﴾ اپنے اَولیا کو اپنے بندوں میں۔" (تَنبِیہُ الْمُغتَرِّین ص٥١) یہ قول نَقْل کرنے کے بعد فقیہِ اعظم عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الاَکرم فرماتے ہیں: "لٰہذا ہر طاعت اور ہر نیکی کو عمل میں لانا چاہیے کہ معلوم نہیں کس نیکی پر وہ راضی ہوجائے اور ہر بدی سے بچنا چاہیے کیونکہ معلوم نہیں کس بَدی پر وہ ناراض ہوجائے۔ خواہ وہ بَدی کیسی ہی صَغِیر (یعنی چھوٹی) ہو۔ مَثَلاً (بلااجازت) کسی کے تنکے کا خلال کرنا بظاہر ایک معمولی سی بات ہے یا کسی ہمسایہ کی مِٹّی سے اُس کی اجازت کے بغیر ہاتھ دھونا گویا ایک چھوٹی سی بات ہے مگر ممکن ہے کہ اس بُرائی میں ہی حق تعالٰی کی ناراضی مَخفی (یعنی چُھپی ہوئی) ہو تو ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں سے بھی بچنا چاہیے۔ (اَخلاقُ الصّالِحین ص٦٠)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کرکے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے **"مدنی انعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مدنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ

ISBN 978-969-722-043-4
0125805

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net